ہے تو نعمت الٰہی عطا کی
ہے تو دعوت امامی ندا کی
ہے تو معنی ہماری ثنا کی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تو ہے طاہر کی آنکھوں کا تارا
اور امامی نین کا ستارا
اس جہاں میں قدس کا کنارا

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تجھ میں تاریخ جنت کی دیکھی
اور حقیقت ائمت کی دیکھی
فلسفت تجھ میں فطرت کی دیکھی

ہے دعا دل سے تیری بقا کی

مصطفی کی دعا کا ثمر تو
مرتضی کی خوشی کا قمر تو
تو شفع تو جلوس و وتر تو
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تیرا حسن ہے مولی حسن سے
تیری سیرت ہے خلق حسن سے
تیری دعوت ہے ہند سند یمن سے
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

فاطمہ کا وہ آنسو دعا سے
تیری ملتا ہے ہمکو عطا سے
جب شفاعت کرے تو خدا سے
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

سید الشہداء کا تو داعی
اور حسین کہ ماتم کا داعی
پھیلے ماتم کی دولت کا داعی
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

تجھکو عباس دیکھا وفا میں
دیکھا تجھکو حبیب صفا میں
دیکھا اکبر کو تیری فدا میں
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

جب بھی دیکھا وہ طیب کو دل میں
دیکھا تجھکو ہی ساتھ یہ دل میں
رب کو بھی ساتھ دیکھا یہ دل میں
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

ہر نماز کہ بعد دعا ہے
سجدہ میں یہ ہمیشہ دعا ہے
رب تعالی سے ہر دم دعا ہے
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

کہتی ہے دل سے میری غلامی
تو ہے مالك اے آقا گرامی
تو جگت میں ہے شاھی امامی
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

ھاتھ میں پکڑوں دامن میں تیرا
لاکھو شکر تو مولی ہے میرا
فجزاك المهيمنُ خيرا
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

رات دن تو ثنا کر محمد
میرا آقا تو مولی محمد
میں محمد ہوں خادم محمد
ہے دعا دل سے تیری بقا کی

گر تجھے ڈھنگ باقر ادا کا
میرے مولی کی مدح و ثنا کا
پڑھتا رہ تو قرآن خدا کا
ہے دعا دل سے تیری بقا کی